فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ القرآن

FAIZANE TAJUSHSHARIAH JARI RAHEGA

فیضان تاج الشریعہ جاری رہیگا

SHAR'EE COUNCIL OF INDIA BAREILLY SHARIF

شرعی کونسل آف انڈیا بریلی شریف

شرعی کونسل آف انڈیا

(بریلی شریف)

چوتھا فقہی سیمینار

سنہ ۱۴۲۸ھ / ۲۰۰۷ء

موضوع: ۲

رشوت دیکر مدارس ایڈ کرانے اور مدرسین کی تقرری کا حکم

Taaj-al-Shari'ah Foundation, Karachi, Pakistan.

WWW.MUFTIAKHTARRAZAKHAN.COM

پیشکش

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

www.muftiakhtarrazakhan.com

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

وارثِ علومِ اعلیٰ حضرت، نبیرۂ حجۃ الاسلام، جانشین مفتیٔ اعظم ہند، جگر گوشۂ مفسرِ اعظم، شیخ الاسلام والمسلمین، قاضی القضاۃ، تاج الشریعہ

حضرت علامہ مفتی الشاہ محمد اختر رضا خان قادری ازہری رحمۃ اللہ علیہ

اور خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے دیگر علمائے کرام کی تصنیفات اور حیات و خدمات کے مطالعہ کے لئے وزٹ کریں

Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufassir e Azam Hind, Shaikh ul Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti

Muhammad Akhtar Raza Khan

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or Hayaat o Khidmaat k Mutaluah k Liyae Visit Karen.

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

Muhammd Akhter Raza Khan

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden Razavi ancestry, visit

www.muftiakhtarrazakhan.com

Taaj-al-Shari'ah Foundation, Karachi, Pakistan. WWW.MUFTIAKHTARRAZAKHAN.COM

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

شرعی کونسل آف انڈیا

بریلی شریف

کے

سالانہ فقہی سیمنار

میں ہونے والے

فیصلہ جات

نیچے دئے گئے لنک پر ملاحظہ کیجئے

https://muftiakhtarrazakhan.com/shareecouncil/

۹۲/۷۸۶

سوال نامہ

رشوت دے کر مدارس ایڈ کرانا اور مدرسین کی تقرری

پُر تعیش زندگی کی خواہش اور دنیا طلبی نے غیروں کی طرح اپنوں کو بھی اپنے دام میں گرفتار کر لیا ہے۔ مسلمانوں پر دنیا بڑی تیزی سے غالب آرہی ہے اور دینی خلوص ناپید ہوتا جارہا ہے۔ اس کی ایک کڑی مدارس میں رشوت کی گرم بازاری ہے۔ مدارس کو ایڈ کروانے سے لے کر تنخواہوں کی حصولیابی تک ہر ہر قدم پر رشوت کے لین دین کا چلن بہت عام ہوتا جارہا ہے، جب کہ مدارس کے قیام کا مطمح نظر ہی دینی علوم کی اشاعت کرکے ان جیسے خلاف شرع کام پر روک لگانا ہے۔

ہندوستان کی بعض ریاستوں میں حکومت نے جو عربی فارسی بورڈ بنا رکھا ہے اس بورڈ سے مدارس کو منسلک کرکے مالی فائدہ اٹھایا جاتا ہے جسے ایڈ کرانا کہتے ہیں۔ اس میں مدارس کے محدود و مقرر اساتذہ وملازمین کو گورنمنٹ تنخواہ دیتی ہے۔ اور بعض دوسرے فنڈ کے تحت تعمیرات اور طلبہ کے وظائف کے نام پر بھی خطیر رقم دیتی ہے۔ جس سے بلاشبہ مدارس کا خاصا فائدہ ہوتا ہے۔

لیکن المیہ یہ ہے کہ عملاً کوئی مدرسہ اس وقت تک ایڈ لسٹ پر نہیں لیا جاتا، جب تک متعلقہ افسروں کو منہ مانگی رقم نذر نہ کی جائے۔ یہ تو پہلا مرحلہ ہوا۔ پھر اساتذہ و ملازمین کی تقرری کے لئے آفیسروں کے علاوہ مدارس کے نظماء بھی خطیر رقم وصول کرتے ہوئے نہیں جھجھکتے۔ پھر جب آفیسوں سے تنخواہ پاس کرانے کی باری آتی ہے تو ماہانہ تنخواہ کی حصولیابی یا اجراء کے لئے آفیسوں میں بیٹھے آفیسر سے لے کر کلرک تک کی مالی خدمت کی جاتی ہے کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بعض مدرسے کو وزارت سے منظوری ملنے کے بعد بھی منظوری کے نفاذ میں آفیسر ان رشوت کے بغیر کام نہیں کرتے، کبھی بعض اہل مدارس دوسرے منظوری یافتہ مدرسہ کی بجائے خود ایڈ لسٹ پر آنے کی غرض سے زیادہ رشوت دے کر اپنا کام کرا لیتے ہیں۔

بظاہر یہ طرز و عمل رشوت کے دائرے میں آتا ہے، جب کہ حدیث پاک میں اس کی شدید مذمت وارد ہوئی۔ اور رشوت لینے والے اور دینے والے کو جہنمی قرار دیا گیا۔ حدیث میں فرمایا گیا: الراشی والمرتشی کلاھما فی النار۔

ضرورت ہے کہ مدارس کے اس طرز عمل کا تحقیقی طور پر شرعی جائزہ لیا جائے۔ جس کے لئے چند سوالات حاضر ہیں:

(۱) کیا مدرسہ کو ایڈ کرانے، اساتذہ کی تقرری اور حصول تنخواہ یا اجرائے تنخواہ کے لئے متعلقہ محکمے کے ذمہ داروں کو اضافی رقم دینا جائز ہے؟ اور اس طرح مدارس کو ایڈ کرانا جائز ہے؟

(۲) یہ رقم رشوت ہے یا کچھ اور؟

(۳) اگر یہ رشوت ہے، تو سوال نمبر ایک میں ذکر کردہ چیزوں کے لئے جواز کا کوئی حیلہ آپ کی نظر میں ہے؟

امید کہ تسلی بخش جواب سے نوازیں گے۔

والسلام

(مفتی) آل مصطفی مصباحی
رکن شرعی کونسل آف انڈیا بریلی شریف
خادم جامعہ امجدیہ رضویہ، گھوسی

۹۲/۷۸۶

فیصلہ

رشوت دے کر مدارس ایڈ کرانا اور مدرسین کی تقرری

فیصلہ و تجویز: رشوت دے کر مدارس ایڈ کرانا اور مدرسین کی تقرری

مدارس کی ایڈ کی منظوری کی صورت اب تک صرف یہی ہے کہ گورنمنٹ مدرسین کی تنخواہوں کی ذمہ داری قبول کرلے۔

(۱) وہ مدارس جو شرائط منظوری کے حقیقۃ جامع ہیں اور ان کی منظوری کے لئے کوئی غیر شرعی شرط نہ ہو مگر ان کے نام و درخواست تنخواہ مدرسین و ملازمین کو بے رشوت لئے منظوری دینے والے ادارے میں پیش کرنے کو راضی نہیں۔ اگر ظن غالب ملحق بالیقین ہو کہ اس طرح منظوری مل جائے گی تو اس کے لئے کچھ دینا، دینی مدارس کی حاجت کی بناء پر جائز ہے، خصوصا جبکہ عوام ہی سے حاصل شدہ مال سے وہ امداد بصورت تنخواہ دی جاتی ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۲) جن مدرسین کی صحیح تقرری ہو چکی ہو اور آفیسر وغیرہ بے رشوت اجرائے تنخواہ پر راضی نہ ہوں تو ان مدرسین کی طرف سے یہ ادائیگی جائز ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۳) وہ مدارس جو سرے سے موجود ہی نہ ہوں یا شرائط منظوری کے حامل نہ ہوں یا شرائط منظوری متحقق ہوں مگر کسی محظور شرعی کی شرط ہو، ان کی منظوری کے لئے جو رقم دی جائے رشوت و حرام ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۴) منصب تدریس یا ملازمت حاصل کرنے کے لئے کچھ دینا رشوت و حرام ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۵) جواب نمبر ایک، دو میں رشوت نہیں ہے اور جواب نمبر تین و چار کی صورت میں لینے والے و دینے والے دونوں کے حق میں رشوت ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

❋ ❋ ❋